سوال

میت کا افسوس کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب

میت کا سنت کے مطابق افسوس کرنے کا طریقہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سوال : میری والدہ وفات پاگئی ہیں، میں چاہتا ہوں کہ افسوس (تعزیت) سنت کے مطابق ہو؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، اَما بعد! جواب : اہل میت کو تسلی دینا اور انہیں صبر کی تلقین کرنا تعزیت کہلاتا ہے۔ نیز میت کے لئے دعا کرنا بھی تعزیت میں شامل ہے۔ تعزیت کرنا سنت نبوی ﷺ ہے، کیونکہ اس میں مصیبت زدہ کےلیے دلجوئی بھی ہے اور دعائے خیر بھی۔ تعزیت کےلیے شرعاً کوئی مخصوص الفاظ بھی مقرر نہیں ہیں بلکہ مسلمان اپنے بھائی سے جس طرح چاہے مناسب الفاظ میں تعزیت کرسکتا ہے مثلاً یہ کہہ سکتا ہے کہ "اللہ تعالیٰ آپ کو صبر جمیل کی توفیق بخشے، آپ کی اس مصیبت کا آپ کو اچھا بدلہ عطا فرمائے، مرحوم کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے بشرطیکہ وہ مسلمان ہو اور اگر میت کافر ہو تو اس کےلیے دعا نہ کی جائے۔ تعزیت کرنے کےلیے کوئی وقت یا ایام مخصوص نہیں ہیں۔ میت کی وفات کے وقت، جنازہ سے پہلے، جنازہ کے بعد، دفن سے پہلے اور دفن کے بعد ہر وقت تعزیت کی جاسکتی ہے۔ افضل یہ ہے کہ شدت مصیبت کے وقت جلد تعزیت کی جائے۔۔ وفات کے تین دن بعد تعزیت کرنا بھی جائز ہے، کیونکہ وقت کے تعین کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر(12199)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/12199/0/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی